نمبر ۲۵ — جلد ۱۱

منشور محمدی

سنہ ۱۲۹۹ ہجری

مطبوعہ ۵ رمضان

فرمان رسولاں سلف ساختہ مرفوع | توقیع خط آیت منشور محمدؐ | توریت وہم انجیل برافتاد بتجیل | چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

مثنوی عیش

متوجب حمد وہ خدا ہے | جو خسرو کشور بقا ہے | جواوسکی ثنا لکھوں وہ کم ہے | خورشید عرب مہ عجم ہے
عالم ہے قدیر ہے احد ہے | سلطان قلمرو ابد ہے | وہ افسر فرق انبیاے | محبوب جناب کبریا ہے
مالک رازق کریم خالق | عادل سامع مرید صادق | شاہنشہ کشور نبوت | آرایش مسند شریعت
خلاق زمین و آسمان ہے | وہ غارس باغ کن فکان ہے | سب پر شرف نبی عیان ہے | وہ علت غائی جہان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے | انتھارہ ہزار عالم اوسکے | ای خامۂ عیش لکھ بانصاف | منشور محمدی کے اوصاف
قندیل فلک پہ وجہ احسن | شمع مہ و مہر سے ہے روشن | جب سے نکلا یہ رشک گلزار | نظروں سے گرے جہان کے اغیار
شاہنشہ ملک بے مثالی | محبوب حریم لایزالی | جو فضل و شرف اسے بجا ہے | ہمنام جناب مصطفےٰ ہے
دیہیم جلال فرق پر ہے | اور نگ قدم پہ جلوہ گر ہے | نور رخ دلپذیر اسلام | ماحی ملل ظہیر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے | صنعت ہر چیز میں رکھی ہے | شمس الاخبار آسمان پر | ہے پیش مسیح نیلے اختر
افعال حکیم لایزالی | ہوتی نہیں مصلحت سے خالی | کرتا ہے بقلب زار و ناشاد | منشور محمدی کی فریاد
کیا لکھوں ثنای ایزد پاک | ارشاد نبی ہے ماعرفناک | چھپتے ہیں صحیح سب کو ایف | بے شبہ ہے افسر مخالیف
جب نعت نبی کا وقت آیا | خامہ نے ادب سے سر جھکایا | عمدہ خبر ین نفیس مضمون | ہر لفظ ہے رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک | آیا ہے بشان شاہ لولاک | ہر سال روپیہ پانچ جودے | اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای صل علیٰ رسول امجد | سردار پیمبران محمدؐ | پر شرط ہے پیشگی کی ای یار | مابعد سے کچھ نہیں سروکار
 | اس نظم کو کر چکا جب اتمام | سال و مہ و روز و شب الٰہی | ہو اسکو بہت بڑی ترقی
 | | توقیع محمدی رکھا نام |

نام کتاب Colbrette's History of protestant Reformation in England and Ireland showing how that tenet has impoverished and degraded the Brain body of the people in those countries in a series of letters addressed to all sensible and just Englishmen

/2

بقیہ رسالہ طلوع آفتاب صداقت صفحہ ۱۳۷-

کتاب مجموعہ تواریخ کلیسیا مین ہی کہ بزمانہ حضرت عمر رضی کے بجز محصول دینے کے اور مذہبی تکلیف کسی بات کی نہ تھی اگر بادشاہون کی نسبت کہو تو ہم ظالم بادشاہون کو کب اچھا کہتے یا کہ مسلمان مورخون نے کب انکی مدح کی ہے مذہبی اعتراض علماء دین کے قول پر ہو سکتا ہے نہ احکام سلاطین پر وہ کچھ پیشوائی دین نہ تھے ونہ تابع احکام شریعت کے بہت کام خلاف شریعت کرتے تھے پس ایسا ہی سوال یہودی اور سومن کتھلک بھی بابت براہ دستشت کے کہتے ہین کہ یہہ مذہب خونی ہے کہ ہزارہا بیگناہ و ایماندار مسیحی بلکہ کتھلک پادریون کو بے گناہ قتل کر ڈالا اور بزبردستی قید کیا اور خانقاہون کو ڈھا کر مسمار کر دیا اور یہودیون پر بھی ظلم رہا یہہ کب ہوا کہ بائبل کھولکر کے علماء کو جمع کر کے مباحثہ سے قایل کرایا چنانچہ تاریخ مستر کاپلر صاحب برتیش امپایر حالات ہنری ہشتم بانی مذہب نو بحر مین بتصریح لکھا ہے پس عیسائی اسباتکو بھی تسلیم کرین کہ بزور تلوار کے ہمنے بھی یہودی و بتپرست کتھلک پر ظلم کر کے مذہب جاری کیا کتھلک چرچ مسین کو خونی و ظالم و بے ایمان کہتے ہین اور اسبابین بکثرت تصانیف بزبان انگریزی کلکتہ و بمبئی کتھلک پک سلر پاس بکتے ہین سو دیکھ سو صاحب شہادت قرآنی مین کہتی ہین کہ پیغمبر اسلام نے قرآنین بالکل شرارت یہود مدینہ کی شکایت کی ہے اور سورہ مائدہ مین عیسائیون کی بہت مدح کی ہے۔ پھر اسپر مسلمانون پر بیجا الزام واہیات ہے خلفاء عباسیہ کے عہد مین علماء عیسائی کی حریت واقعہ ہوآزادی مسلمانون کے برابر تھی اور عہد جلیل پر فسر از کیا تھا۔

کا بحس صاحب کے تاریخ در باب ظلم و شہادت مشایخ کتھلک ساکنان انگلستان کے قیمت ۱۲/ بدکان بی اکس فرنیڈو انڈ برادرز کتھلک بک سلر بمبئی مین بکتی ہے اور قسطنطین اور گرگری اور جولیس اور چارلس چہارم فرانس اور قیصر روم کیطرف سے لزائیان تاریخ کلیسیا مین لکھی ہے اور رومن کتھلک اور اونکے پاپا و پوپ مخالفین پر جہاد کرنا و مذہبی جنگ کر یکا فتوی دیتے تھے تو اون سبکو ظلم و زبردستی مین شمار کر کے الضافہ لکھنا چاہیے کہ بزور دولت و سلطنت کے عیسائی مذہب پھیلا جسطرح پر کہ دنیا مین سب مذہب یعنے یہود و مجوس و بتپرست و عیسائی و مسلمان بوقت سلطنت

قوی رہا پس ظاہری قوت و موفق ہوجاتی ہے ہم مسلمان
دینوی امور شاہی کو مذہب سے متعلق نہین کرتے ہین ہان
اگر قران و حدیث سے زبردستی کرنا پادری صاحب بتاتے
تو عمدہ خوبی تھی اور قرآن مین کہین پر جہاد نفس اور کہین
اندفاع شر اعداء مراد ہے اور ملک کے لڑائی کو مذہب سے
سروکار نہین سورہ کافرون مین ہے لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ
دِينِ ۔ سورہ آل عمران ۱۹۰ آیت رَبَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا سورہ
نحل اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ سورہ صف
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا
قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي
إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۔
آیات مذکورہ بالا سے صاف ظاہر ہی کہ درباب تعلیم اسلام کے
پند و نصیحت و وعظ و منادی کرنیکو اور مثل حواری حضرت
مسیح کے ثابت قدم و مصیبت برداشت کرنیکو حکم دیا ہے +

جواب

جواب فصاحت و قافیہ قرآن پر خاندر صاحب و راجندر
و عماد الدین صاحبان نے ہر طرح کے اعتراضات عیب و داغ
پیدا کرنیکے لئے لکھا مگر یہہ نہ سوچا کہ تفسیر زبور و تفسیر شموئیل
مین لکھا ہی کہ حضرت موسیٰ و شموئیل و داؤد و سلیمان کے عہد
مین علم فصاحت و نظم شاعری کا برا چرچا تھا حتی کہ موسیٰ
و داؤد و سلیمان سے بلکہ دانیال و ایوب و یرمیاہ و حزقیل
نظم و شاعری و قافیہ بندی و فصاحت و بلاغت سے مالا مال
ہے اور یہودی اسباب پر بڑا ناز و فخر کرتے ہین اور ہنوز عبری
بائبل مین موجود ہے اور قرآن مین تو ایک شعر و ایک مصرع

جواب

یکسر کا نہین ہے شاعرون کی تشبیہ و استعارہ و کنایہ مین
صحیح مطلب مفقود ہوجاتا ہے چنانچہ صاحب رسالہ خطوط بنام جوانان
ہند نے درباب وید و بھاگوت و مہابھارت ہنود کے یہی اعتراض
کیا ہی کہ ہر اشلوک بوجہ مبالغہ و نظم ہونیکی درست مطلب نہین پیدا
ہوتی پس یہی اعتراض زبور و امثال و غزل الغزلات و توحہ
وغیرہ کی نسبت عاید ہوگا مگر پادری صاحب حق کہنے والے ہین
جواب عیسائی پادری ذی ذلیوٹامسن صاحب مصنف رسالہ
تشریح التثلیث و رسالہ ابطال دین محمدی و میزان الحق کے
لکھا ہی کہ پیغمبر اسلام نے مسیح کی الوہیت سے اس لئے انکار کیا کہ
جسمین اپنا بڑا مرتبہ ظاہر کرین + مین پوچھتا ہون کہ قدیم
کلیسیا کی مسیحی جو کہ منکر تثلیث و منکر الوہیت مسیح کے تھی اور سر
ایزین اور فرمذ چرچ اور یونی ترین اور تہیست و برہمو کا بھی
شاید یہی ارادہ ہوگا کہ مسیح کو الوہیت سے گرا کے خود مسیح سے
افضل بنا دین اور اگر یہودی کہے کہ مسیح زیادہ بڑا یا ہی۔
اس لئے کہ انبیاء سلف پر فضیلت ہو تب کیا جواب ہوگا۔
سورہ مائدہ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ
قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
پادری عماد الدین صاحب خاتمہ ہدایۃ المسلمین مین لکھتے ہین کہ
محمد صاحب عیسائی مذہب سے ناواقف ہوکر کے جو تہمت قرآن
مین درج کردیا جواب تفسیر قرآن جارج سیل صاحب صفحہ
۳۴۳ - اور تاریخ کلیسیا پولپو صاحب جرمنی و مجموعہ تاریخ
کلیسیا روم مین لکھا ہے کہ مریم کو بھی بدعتی لوگ الوہیت مین
شریک کرتے تھے پس اب معلوم کہ پادری صاحب زیادہ واقف
ہین یا کہ مصنفین تواریخ کلیسیا کی یہہ تو یقینی ہی کہ ہندوستانی
آدمی کسیطرح پر ولایتی سے فایق و افضل نہین ہوسکتا مگر تفسیر

کتاب اعمال مین جابجا اپنے مسندیون کی شکایت لکھتے ہین جب
انکے ہادی بقول خود گمراہ ہوے تب مقتدی کو ہدایت کسطرح ملے
جواب پادری تاراچند صاحب ہلوی رسالہ تذکرۃ المومنین
یعنے تاریخ کلیسیا تا صدی سوم مین اقوال علماء قدیم مسیحی کی
ذکر کرتے ہین جسکے ملاحظہ سے یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہی کہ ہمیشہ ان
لوگون کو برابر بت پرستون سے مقابلہ و مناظرہ رہا اور بت
پرستون سے پہلا مباحثہ یہی تہا کہ دیوے و دیوتا کو چھوڑ کر کے
ایک خدا کو اور اوسکے پیغمبر مسیح مصیبت زدہ کو قبول کرو نہ وہان
تثلیث ہی و نہ الوہیت مسیح کی ہے اس لئے کہ اگر تثلیث پیش
کیجاتی تب افلاطونی مذہب پر وجہ فوقیت و ترجیح کے نہ ٹھلتی
اور اگر الوہیت ظاہر کیجاتی تب بتون کی الوہیت کی تردید
عمدہ ہوتی گرچہ ان علماء سے تفاسیر بائبل کی نہین ہے مگر
انکے اقوال کو گویا تفسیر مثل حدیث تابعین کے سمجھنا چاہئے
اور درحقیقت یہی علماء دار مدار مذہب عیسوی کے ہین
ہر فرقہ انہین کے اقوال سے استدلال پیش کرتا ہے مگر
ولیم میور صاحب تاریخ کلیسیا مین اپنے کہتے ہین کہ گرچہ پشوا
میرے ہین مگر غلطیون سے پاک نہین کیونکہ گناہ سے معصوم
نہ تھے اور یہی کلام در باب خطوط حواری کے بھی مسیحی کہتے
ہین پس تثلیث والوہیت کی بنیاد یون پڑی کہ ایک فقرہ
بناکر کے بنام یوحنا حواری کے خط مین داخل کردیا ایوحنا
باب ۵ نمبر ۷ و ۸ تفسیر اسکاٹ صاحب، چاپہ اکسفورڈ
جلد ۳ صفحہ ۴۳۴ مین ہے کہ ملدن و اسمتھ صاحب کے
نزدیک یہہ فقرہ جعلی و الحاقی ہے تفسیر رومن کتاب پیدائش
چاپہ میشن لکھنؤ صفحہ ۲۷- اور تفسیر اسکاٹ جلد اول صفحہ
۱۲۷ مین در باب تعداد عمر دو تابع کے مفسر نے درمیان

تورات جرمانی اور سامری اور ترجمہ یونانی کے اختلافات
ایک نقشہ جدول کا قایم کردیا ہے پادری عماد الدین صاحب
ہدایۃ المسلمین مین یہہ جواب دیتے ہین کہ قدیم زمانہ مین
اعداد ہندسے کی جگہ حروف ابجد کا استعمال تھا اور بعض
حروف مشابہ ہونیکی سبب مترجمین سے غلطی ہوی + یہہ جواب
گویا پینا اور بھرتی کی غزل ہی بائبل مین جس جگہ عدد آیا
ہے لفظ مین ہی مثلاً دو تین چار پانچ دس بیس تیس پچاس
پس عبرانی یونانی بہی ایسا ہی ہے اور حروف عربی و
گریگ مثل ناگری و انگریزی کے مشابہ نہین ہے چنانچہ سبرو
گرامر و گریک گرامر چھاپہ الہ آباد موجود ہی اور عبری و
گریک بائبل میسن سوسایٹی الہ آباد و کلکتہ و بمبئی مین بکتی
ہین خود نزد فقیر موجود ہین ہان اگر پادری صاحب
عبارت نقل کردکھاتے تو بیشک جواب معقول ہوتا بوجہ
طوالت کے املاء حروف ہبرو و گریک کو چھوڑ دیا کہ ہر ایک
طالب و شایق خود مسندیون پاس جاکر کے دیکھ لے
سکتے ہین جبکہ صدہا پورانے نسخے و مختلف ترجمہ جمع کئے
گئے تھے پہر عدد ہندسے کا اختلاف رفع کیا مشکل تھا بلکہ
مفسرین اسکو تین قسم کی تورات کہکر کے اختلاف کہاتے
ہین اور تعجب ہے کہ ایکدو جگہہ سہو کاتب ہو یا کہ بیسون
جگہ اور اسوجہ کو مفسر و اقمان انتر و دکشن کیون چھوڑتے
جب کچھہ بن پڑی ایکبات دل سے گڑہ دی کہ مسلمان تو
عبری و یونانی سے واقف نہین ہین-

پادری تاراچند صاحب نے قدیم مصنفین کی عبارت جو نقل کی ہے
اونکے نام یہہ ہین-

جستن اریئوس ترتلیان اریجن کرپان -

اگسٹوس کلیمنس ڈیونسیوس اگناشیوس۔
پالی کرپ تھیوفلس جسکو جرج میسن وباچشٹ
بعض قول کو انکے محمول غلطی کرکے ترک کیا تب تثلیث و
الوہیت کو بائبل مین تو ہی نہین الا زبردستی سے ثابت
دینا یہہ دیگر امر ہے تثلیث و الوہیت کو ترک کرنے مین
کوئی نقصان نہین رومن کیتھلک بھی یہی مین اور تثلیث
و الوہیت مین تقلید بھی اونہی کی علماء کے سنکھیا زہر بھی
ہے اور پھر نوشجان بھی کرتے ہین۔

نصیحت جس مسلمان کا ارادہ ہو کہ ہم مذہب اسلام کو
تحقیق کرین کہ حسب اعتراضات پادری صاحبان کے آیا بمقابلہ
دین مسیحی رواجی کے مذہب اسلام کا مقابلہ کرین تو ایسے
مثلاً شخص کو چند امور مفصلہ ذیل کا لحاظ و خیال رکھنا ضرور ہے
بغیر اسکے تحقیق ناممکن ہے۔

نمبر ۱ کنکارڈنس یعنے تفاسیر عہد عتیق و عہد جدید کے
بزبان اردو رومن و ناگری۔

نمبر ۲ ہسٹوری آف چرچ یعنے تواریخ کلیسیا اردو
رومن ناگری۔

نمبر ۳ ڈکشنری آف بائبل یعنے لغت کتاب مقدس
و تعدیس اللغت۔

نمبر ۴ انٹروڈکشن آف بائبل یعنے مفتاح الکتاب والکتاب
کے مقامات المعروف۔

نمبر ۵ جیوگرافی آف بائبل یعنے پاک کتاب کا جغرافیہ۔

نمبر ۶ لایف آف محمد یعنے تاریخ سوانح عمری پیغمبر اسلام
کی عربی یا فارسی یا انگریزی یا رومن۔

نمبر ۷ تفاسیر قرآن فارسی اردو شرح مشکوۃ فارسی اردو۔

نمبر ۸ عقاید اہل اسلام و عقاید مسیحی۔

نمبر ۹ کتب تصانیف فلاسفہ یورپ و فرقہ یونی ٹیرین و تھیسٹ
و برہمو سماج۔

۱۰ کتب مناظرہ جو کہ مختلف فرقہ مسیحی نے باخود ہا مین ایک
دوسرے کی تردید کی ہے۔

۱۱ - انگریزی مصنفین کی رائے در باب قرآن و نبوت پیغمبر عرب
کی از قسم دیریان

۱۲ یہودیون کی تواریخ و تواریخ عیسایون و مسلمانون کی و
علماء قدیم مسلمان کی رائے در باب مذہب عیسوی و کتب
مقدسہ کے مصنفین معاصرین دولت عباسیہ از فرقہ معتزلہ۔

۱۳ تھوڑی عربی اور تھوڑی انگریزی کا جاننا ضرور ہے۔

۱۴ مختلف تراجم و مختلف نسخے بائبل مقدس کے دیکھنا۔

(تذکرہ) تھوڑے زمانہ سے ایک فرقہ انیسرتھ ڈم ایریکہ
سے نکلا اور رفتہ رفتہ قریب تین لاکھ کے تمام یورپ مین
یعنے فرنچ و جرمن و انگلستان مین پھیل گیا کلکتہ مین بھی ہین
وہ عیسائی ہین ہین روحانی مذہب بتلاتی ہین اونھون
نے آکاحون سے دریافت کرلیا کہ عیسائی مذہب باطل ہے عقیدہ
اونکا مسلمانون سے ملتا ہوا ہے اور اسلام پر اونکا کچھ اعتراض
نہین ہے ہزارہا کتابین انگریزی اونکی تصنیف چھپی ہوی
ملتی ہے۔ فاضل اجل ملک امریکہ کے جناب مسٹر پارکر تھیوڈر
صاحب ہادی پیشوا فرقہ تھیسٹ خدا پرستون کے ہوے اس شخص
نے کفر و الحاد نصرانیت پر قلم اوٹھایا اور لندن و امریکہ مین
کتاب ہدایت مضاب اس توحید پسند کے چھپی ہوی ملتی ہے
اب تھیسٹ بھی لاکہا کے حساب مین تمام یورپ مین ہوگئی
انکا مطبع در سالہ ماہوار و اخبار و رسایل بکثرت تصانیف

ہوگئی گویا بنیاد مذہب عیسائی کو توڑ دیا اور ایسی زبردست
وتحقیقی دلایل رکھتی ہین کہ عیسائی بجز کافر کہنے کے کچھ جواب
نہین رکھتے یونی ٹیرین فرقہ بھی لندن وامریکہ مین روز بروز
ترقی کرتا چلا جاتا ہے مسٹر سی ایچ ای ڈال صاحب ام ای
اوسکے مشنری کلکتے مین ہین اور برابر تردید تثلیث پرستون کے
اخبار کرایسٹ لایف انکلند مین اور بہت ایسا اخبار
امریکہ مین جاری ہی تثلیث والوہیت وکفارہ واصطباغ
وعشاء ربانی کی بیخ وبن کھودڈالا یونیٹی رسالہ ماہوار
اونکا شہر بوسٹن وچی کاگو شہر مین چھپتا ہے مسلمانون
کو عیسایون کے مقابلہ مین زیادہ دردسری بحث مین کرنا بعقائد
ہے اونکے عقاید مسلمانون سے بہت قریب ہین وہی کتابین
واسطے تردید عقاید باطلہ نصرانیت کے کافی ہین بدکان ٹربنی
کمپنی لندن چھپا ہوا ملتا ہی کتب یونیٹرل ریلجن اور
یونیٹرل ہیمالوجی اور فیلاسینفیکل ہیمالوجی جسمین
تردید تثلیث پرستی کی ہے کلکتہ مین ملتی ہین افسوس کہ
کسی پادری صاحب نے انکا جواب تحریر نکیا + (شبہات)
بعضے اعتراض اون حق پسندون کے بطور نمونہ تحریر کرتا ہون۔
متی باب ۲ مجوسیون کا آنا واسطے دیکھنے ستارہ مسیح کے +
علم استرالوجی یعنے ہیاۃ ونجوم مین جو کچھ درباب حقیقت
ستارہ کے تحقیق ہوا ہی وہ ہر ایک کرہ ہے کسی وقت مین
بنا نہین پیدا ہوتا بلکہ دنیا کی پیدایش سے پیدا ہوا ہے
مجوسی سے غرض نجومی ہے شاہ فارس کو اسکے واسطے کیا
حاجت تھی وہ لوگ آتش پرست تھے اور وہان پر عملداری
رومیون کی تھی اور نجوم وفال گیر وغیب مین سے موسیٰ نے تورات
مین منع کیا ہے پھر یہہ باسینٹ میتھو حواری نے کسطرح پر
الہام سے لکھا یہہ دیسی بات ہے جسطرح پر بت پرست دیوتاؤن
کی تولید مین بناوٹ بنایا کرتے ہین چنانچہ رام وکرشن کے معجزات
پھر اب وہ ستارہ کیا ہوگیا اور دنکو اد نہین ستارہ کسطرح
پر نظر آیا یہودیون نے کیون اسپر توجہ نکی اسپر کیا دلیل تھی کہ
وہ مسیح کا ستارہ ہی بہت ستارے آسمان پر ہین متی باب ۲
مسیح کا مصر کو بخوف ہلاکت جان بہاک جانا + مسیح خود خدا
وعالم الغیب تھے اسپر بھی اتنا نمعلوم ہوا کہ مدت زندگی کی کتنی ہی
جسکو اپنی موت معلوم ہوگی وہ کبھی نہ بھاگیگا بقول مشہور
اعتقاد مسیحی کی مسیح آسمان پر ہین اور بحیثیت خدائی انتظام
دنیا کا کر رہے ہین + پھر یہہ کیسا انتظام ہے کہ حواریون کے
پاس تو روح القدس بھیجدیا اور کتہلاکے صدہا برس سے بت
پرستی کر رہے ہین اور اونکو روکتی نہین ہین آسمان کے سب
چیزین باعانت دوربین نظر آتی ہین پھر مسیح جو زندہ آدمی
تھے آجتک کسی کالج مین دیکھہ نہ پڑتی جب کوئی شئی پیارہ غبارہ
پہون چال ہوتا ہی سب عالم دیکھتے ہین پھر مسیح کو آسمان
پر جاتے بجز حواری کے کہ وہ بھی موجود اسوقت نہین تھے
اور یہہ ماجرا چالیس روز تک نا بلکہ زیادہ تر بت پرست
ویہودیون کا دیکھنا ضرور تھا کہ وہ ایمان لاتے۔
متی باب ۲۱ نمبر ۱۸ سے ۲۰ تک انجیر کا یکدرخت ہی وہ اپنے
موسم پر پھلتا ہی پھر باوجود تعلیم روحانیکی ومزید رحمدلی
کے اوسکا کیا قصور تھا جو اوس درخت کو کوسا اور عالم الغیب
نرہے متی باب ۴ مسیح کا شیطان سے آزمایا جانا۔ باوجود
خدا ہونیکے مسیح نے اپنی بندہ شیطان کو پہلے نہ پہچانا مگر
سجدہ کے تکرار پر شیطان سمجھا خروج باب ۴ نمبر ۲۱
خدا نے فرعون کے قلب کو سخت کردیا۔ ایسی حالت مین

زون کا کوئی قصور نہین پھر کیون مجرم وگنہگار ٹہرایا -
خروج باب ۲۱ نمبر ۳۳ بیل کا پتھراؤ کرنا بیل ایک حیوان ہے
جسکو عقل نہین ہے اوسکا سنگسار کرنا یہہ انصاف نہین ہے
بلکہ مالک مجرم ہے کہ باندہ کر نرکھا ایسا قانون انسانی
ہو سکتا ہی نکہ خدا کیطرف سے - حضرت موسیٰ نے فرعون کے گھر مین
پرورش پائی اور پھر مطلق اس احسان کا خیال نکیا اور
اپنی بادشاہت جمانیکے لئے ہزارہا آدمی کو قتل کرایا اور پھر
یوشع وساؤل وداؤد خون ریزی کرتے رہے ایسے جلاد
وسفاک خدا کے پیغمبر کسطرح پر ہو سکتے ہین - یوحنا باب
۱ نمبر اسی ۵ تک جو ترے دعوی کا ثبوت الوہیت مسیح کا
ہے یونی تیرین کہتے ہین کہ یہی وہی بیان ہے جو کتاب پیدایش
باب ۱ نمبر ۱ سے ۴ تک کا ذکر ہے یعنے خلقت آسمان و
زمین کا مسیح سے کچھہ سروکار نہین ہے کتاب مشاہدات
یوحنا کی نسبت بہت دیندار مفسرون کی تحقیق ہے کہ مطلب
اسکا سمجھنا بہت مشکل ہے چونکہ تمام فقرات تمثیلون مین ہی
گویا کہ چیستان و پہیلی ہے بعضون نے یہہ بھی بدگمانی
کی ہے کہ موضوعات سے ہی نہیں لوگون کی یہہ بھی رائے
ہی کہ دنیا مین جتنا مذہب جاری ہے یعنے وید شاستر
پوران بودہ متا اور مجوس و یہود و عیسائی سب کا سب
بہت خطرون سے بھرا ہوا ہی قابل تسکین قلب بے تعصب کے نہین
ہے اور عیسایون کی تعصب اور تنگیت نے زیادہ نفرت
انگیز بنا دیا ہان اگر کسی قدر عیسیون کے مذہب کا خلاصہ ایک
مذہب صاف دکھلا موحد خدا پرست ہے تو قرآن ہی کا مذہب
ہے کہ ہر طرح سے جو کام بتاتا ہی نیک ہی کام خدا ہی کے لئے
کرنیکو اور پیچھے جو مسلمان بگڑ گئے ہین ہم اونکی خطاؤن کو
چھوڑ دیتے ہین یہہ فرقہ جو جو اچھی باتین
جس مذہب سے پاتا ہی اخذ کر لیتا ہی اور سب کتاب وسب انبیاء
کو مانتا مگر حکماء کو بھی مثل انبیاء کے صاحب وحی جانتا ہے اکثر
دلائل انکے عقلی ہین برہمو و پچر علی گڈھ اسی فرقہ کا مقلد ہے
عیسائی انکے نام سے جلتے ہین اور انکو دہری کے خطاب سے
یاد کرتے ہین مگر بڑے بڑے علماء وصاحب کمال اسمین گذرے
اور ہنوز موجود ہین انکو کسی مذہب سے عداوت نہین موحد کو
پیار کرتی ہین اور مشرک سے نفرت کرتی ہین اسلام کے تحقیقات
مین بھی انکی تصانیف ہے آڈوارڈ گبن وینومن ہال و
لاڈک وینوتن والیٹ وبیکن کاڈفری وڈیون پورٹ
وسیل ورانٹا وپارکر اسی گروہ سے گذری ہین ہوم صاحب
برانامی دہری گذرا ہے جو تمامی مذاہب پر اعتراض کی کتابین لکھا
ہے بالفعل فرنچ وجرمن وانگلستان وامریکہ مین فلسفہ کا
برازور ہی جہان دیکھو انہی کی غول وممنڈلی نظر آتی ہے -
عیسائی مذہب کو مشرک وبت پرست کہتی ہین اپنے زور
دلایل سے نیست ونابود کر دیا کوئی عیسائی انکا مقابلہ ومناظرہ
نہین کرتا اسلئے کہ جتنا تو مشکل ہے مفت کی رسوائی سے فائدہ ہے
وہ پوری بائبل کو کہتے ہین کہ ایک نے دوسرے کی کتاب ہم عصر کو
دیکھہ کر کے تصنیف کی اور اونکی عہد تک وہ کتاب کمزور رہی
جب اسمین بادشاہت آئی پیچھے سے معجزات بھی لگا دیا نبیون
نے کبھی خود معجزہ کا دعوی نکیا کیونکہ اوس وقت مین حکماء
نامی موجود تھے وہ ضرور تذکرہ کرتے وتسلیم کر لیتے متی باب ۲۴
نمبر ۲۳ مسیح خدا ہو کر کے قیامت کا وقت نہین جانتے پھر انکی
خدائی اور رام اوتار کے خدائی مین کیا فرق رہیگا گرجے مین
نماز کے وقت پر اودمسنت بھی صلیب آگے رکھتے ہین صرف

تصویر نہین رکھتی اتنا ہی فرق کہتلک ہے ہے مگر صلیب تصویر ہے
کہا کم ہی اور بالفعل ایک تفسیر متی و مرقس و لوقا من تالیف
پادری ٹی بے اسکاٹ صاحب مسنری میتھوڈسٹ مشن
بریلی لکھنو مشن مین چھپی اور اکثر جا مسلمانون کے اعتراضات
کا جواب لکھا ہی اور حل لغت و تاریخی واقعہ اسمین بہت اچھی
طرح پر ہے بعض جگہہ ہم مسلمانون کے فائدہ کا مطلب بھی نکل
آتا ہے خصوصًا بے الہامی ہونے مین اور کچھ براہ دشمنی
کے خلاف بھی ملتا ہے صاحب موصوف علماء نامی و گرامی
مین یہہ فرقہ معقولات سے بحث دینے مین شرکت رکھتا ہی
مگر تثلیث پرست ہے ۔ فقط

طریقہ گفتگو کرنے کا ایک دوسرے سے اور نسبت نشست و برخاست کی۔

یہ بات ظاہر ہے کہ زیادہ بولنا علامت دیوانگی کی ہے
اور اس سے آدمی سب کے نظرون مین حقیر ہو جاتا ہے
جب تک کہ بات کے نیک و بد کو نہ سوچ لے زبان سے نہ نکالے
ایک بات کو بار بار نہ کہے اس سے سننے والون کو نفرت
ہوتی ہے اگر کوئی شخص قصہ یا خبر بیان کر رہا ہو اور اوس سے
آپ بھی واقف ہو جب تک وہ شخص ختم نہ کرلے اپنی واقفیت
ظاہر نکرے اور جو کوئی شخص کسی دوسرے سے کچھ دریافت
کرے آپ اوسکا جواب نہ دے اور اگر کوئی شخص کسی جماعت سے
کچھ سوال کرے اور اوس جماعت مین آپ بھی شامل ہون تو جواب
مین سب پر سبقت نہ کرے اور جو کوئی شخص اپنا جواب بیان
کر رہا ہو اور آپ اوس سے اچھا جواب دے سکتا ہو جب تک
اوسکی تقریر پوری نہو کلی صبر کرے بعد اوسکے اپنا جواب اس
طریقہ سے ادا کرے کہ اوسمین دوسرے شخص کی نسبت ملیمن
پایا جاوے جب تک سایل کا سوال بالکل ختم نہ ہو جلدی
جواب شروع نہ کرے اگر کسی جگہہ ایسی قسم کا مباحثہ ہو رہا ہو
کہ آپکو اوس بات مین کچھ واقفیت نہ ہو تو اوسمین دخل نہ دے
اور جو آپ سے کوئی شخص کچھہ بات چھپالے تو اوسکے پوشیدہ
سننے اور دریافت کرنے مین کوشش نکرے بلکہ ایسے وقت
مین وہان سے کسی حیلہ سے علیحدہ ہو جانا مناسب ہے کسی بزرگ
کی خدمت مین کنائے اشارے سے بات نہ کرے بات کرنیکے
وقت نہ اتنا آہستہ بولے کہ سننے والے کو دقت ہو اور نہ اتنا
بلند کہ سامع کو ناگوار ہو جس مطلب کا بیان مشکل ہو مثالون اور
نظیرون سے اوسکی تصریح کردے الا بیان طول ہو جہانتک
ہو سکے مختصر ہو غیر محاورہ لغات اور الفاظ کو اپنے بیان
مین کبھی شامل نہ کرے فحش باتون کے بیان سے محترز رہے اور
جو کوئی سخت ضرورت ہو تو اشارے کنائے مین جتادے
بعض شخص بات کرنے مین انگلیان اور بھوون سے اشارہ کیا کرتے
ہین اور ہاتھ اور انگلیان ہلایا کرتے ہین ایسے حرکتون
کا عادی نہو جس امر مین کچھہ فائدہ نہو مبالغہ نکرے
اور بزرگون اور لڑکون اور عورتون اور جاہلون اور
کم درجے کے آدمیون سے کسی حالت مین بھی اصرار کرنا لازم
نہین ہے مناظرہ مین انصاف اور حق کو ہاتھ سے نہ دے
اور جسکو کسی بات کے سمجھنے کی استعداد نہو اوسکے سامنے
ایسی بات نہ کہے بلکہ ہر شخص سے اوسکی لیاقت کے موافق بات
کرے اور ہر ایک بات کو ایسی نرمی سے بیان کرنا چاہیے کہ
سننے والا خوش نہو اور جس بات مین تنازعہ یا آفت برپا
ہونیکا شبہہ ہو اوسکے بیان سے درگذرے اور کسی کی
غیبت اور خوشامد نکرے بلکہ اپنے کانون سے بھی نہ سنے

چلنے مین دن کو جلدی نہ کرنا چاہئے یہہ علامت ہلکے پن
کی ہے اور بہت آہستہ بھی قدم نہ اٹھائے کہ یہہ نشان
سستی کا ہی چلنے کے وقت بار بار پیچھے کی طرف نہ دیکھے
کہ یہہ شیوہ احمقون کا ہی اور ایسی چال سے نہ چلے کہ جسمین
تکبر اور ناز پایا جاوے ہر وقت گردن جھکا کر یا ہاتھہ اور
زانو پر سر رکھکر نہ بیٹھے کہ یہہ علامت رنج کی ہے کسی کے سامہنے
پانون نہ پھیلائے تمیز سے بیٹھا رہے پانون پر پانون نہ رکھے
اور گردن بار بار تیز ہی نہ کرے اور بیفائدہ حرکتون سے
جیسا کہ بعض شخص بیکاری کے وقت دھاری سے کھیلا کرتے
ہین یا تنکے توڑا کرتے ہین مجتنب رہے کسی کے سامہنے انگڑائی
اور جمہائی نہ لے اور انگلیون کو چٹکائے اگر تھوکنے یا ناک
صاف کرنے کی حاجت ہو تو ایسی جگہہ کرے جہان کسی کی
نظر نہ پڑے اور کوئی اوسکی آواز نہ سُنے دامن اور آستین
سے ہاتھہ اور مہنہ یا کسی اور عضو کو نہ پوچھے مجلس مین
اپنے رتبہ سے زیادہ یا کم جگہہ پر نہ بیٹھے اگر ناواقفیت یا
کسی اور سبب سے ایسا اتفاق ہو جاے تو پھر وہان سے
اوٹھکر اپنی جگہہ پر آبیٹھے اور جو وہان جگہ نہ ملے تو کسی حیلے
سے باہر چلا آئے غیر کے سامہنے سواے ہاتھہ اور مہنہ کے
اور جسم ننگا نہ کرے اور زانو سے ناف تک ہر وقت ڈھکا
رکھے الا ضرورت کے وقت مضایقہ نہین ہے اگر کسی مجلس مین
نیند آنے لگے تو وہان سے باہر چلا آئے اور جو یہہ ممکن نہ ہو
تو نیند کو کسی حیلے یا شغل سے رفع کرے اہل مجلس کے باتون
اور حرکتون سے موافقت کرنی مناسب ہے اور وہان بیٹھا نہ
رہے کسی حیلے سے اٹھہ آئے حاصل کلام یہہ ہے کہ ایسی
حرکت نکرے کہ کسی کو ناگوار ہو + مرقوۃ تہذیب

بنگلور

یہان شعبان المعظم کی ۳۰ روز دوشنبہ کو ہوی ہے سب
مطلع صاف نہ رہنے کے سبب ہلال حاصل نہوی لہذا سہ شنبہ
پہلا روزہ ہوا ہمیرین سوال کرتے ہہ مدراس ویلور
وغیرہ مین بھی فقط ؛ -

رسید زر

ہم مشتریان والاشان کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتے ہین
کہ جنہون نے زر قیمت سے منشور محمدی کی مدد فرمائی +

جناب محمد ابو سعید صاحب تحصیلدار بدویل ص
جناب شیخ اسمعیل صاحب لانس نایک سیبی ص
جناب الٰہی خان صاحب کوتہ اشر دفعدار رسالہ سوم +
چھاؤنی ذیلہ بہ معرفت جناب منشی شیخ ریاض الدین
احمد صاحب دبیر کشف الاخبار بمبئی و ایجنٹ منشور
محمدی بنگلور - ص
جناب منشی کمال الدین صاحب منصرم بندوبست موضع
تلمون بتوسط جناب منشی صاحب موصوف عصا

لیس للانسان الا ما سعی

انسان کی زندگی - اوسکے روزمرہ کے حالات اور ضروریات
و معمولات ہمکو بتاتے ہین کہ جبتک ہم کوشش نکرین کوئی
چیز حاصل نہین ہو سکتی -
روزمرہ کی ضرورت کیواسطے چھوٹی چھوٹی چیزون کے بھی
حصول مین جبتک کہ مناسب طریق سے کوشش نکرین
کامیابی نہین ہو سکتی -
خلقہ یا دوسرے نباتات جسکی ایسی اشد ضرورت ہے کہ بےاوسکے
ایکدن بسر نہین ہو سکتا بغیر اسکے کہ زمین جوتی جاوے -

کرم زمین پر سخت دھوپ مین محنت شدید برداشت کرکے
ہل چلایا جاوے - تخم ریزی کیجاوے کنوان چلاکر یا تالاب سے سینچ کر
یا نہر کے ذریعہ سے پانی دیا جاوے - تا ندہ باندھکر اوسپر بیٹھکر
کوہیا پھر اگر جانورون سے حفاظت نکیجاوے - پھر تندے کیرے
نکورنے سے بچانیکی فکر ہو - تیاری کے بعد کاٹا جاوے - کھلیان
ڈالا جاوے - صاف کیا جاوے - بازار مین لاکر فروخت کیا جاوے
اور پھر اوسپر بھی طرح طرح کی عملی ترکیبین کیجاوین تو کھانے کو
میسر ہو ۔

اسیطرح ہم بغیر اسقدر محنت و کوشش کے کپڑا بھی اپنی ستر
پوشی کو ضروری بہم نہین پہونچا سکتے - اور اگر ہم کو یہہ تمام
چیزین میسر بھی آجاوین تو بھی بغیر اس کوشش کے کہ اپنے
ہاتون کو ہلاکر نوالہ منہ تک پہونچاوین اور دانتون سے کام
لیکر اوسکو چباوین معدہ تک نہ پہنچاوین تو بھوکے مرجاوین
ہماری بناوٹ بھی اسکی شاہد ہی کہ ہمکو کوشش کرنے سے
نعمت ہای الٰہی کے حاصل کرنیکی ہدایت ہے پاؤن مین حرکت
سکون - قیام - قعود کی عجب کیفیت ہی جس سے ہم چلکر راستہ
طے کرسکتے اور منزل پر پہنچکر اپنا کام کرسکتے ہین ہم ساکن
ہوکر بہت درختون کا میوہ توڑ سکتے ہین اور بہت سے
کام کرسکتے ہین جھک کر زمین پر سے بہت سے اشیاء
چُن سکتے ہین بیٹھکر آسایش سے اپنے معمولات زندگی کو
درست کرسکتے ہین - اسی طرح ہاتون مین بھی درازی تنگی
گرفت کیا عمدہ اور کارآمد خاصیت ہے انکھون سے بھلی بُری
چیز دیکھ سکتے ہین - عقل ایکایسی عمدہ چیز ہم مین پیدا کی
گئی ہے کہ ہم ہر چیز کے اسباب اور اسباب کے نتایج کو نکال سکتے
ہین اور اپنے قوای جسمانی اور ظاہر و باطنی سے اوسکو پورا

کرسکتے ہین اگر ہمکو بغیر کوشش کے ہر چیز حاصل ہو سکتی تو
کچھ ضرور نہ تھا کہ پاؤن چلنے - ٹہرنے - مڑنے والے - اور
ہاتھ لینے اور چھوڑنے اور پکڑنے والے - دئے جاتے کچھ ضرور
نہ تھا کہ ہمکو انکھ دیکھنے والی دیجاتی - کچھ ضرور نہ تھا کہ دماغ
سوچنے والا دیا جاتا - اور کیا ضرور تھا کہ سامان دینا
ایسے سلسلہ اور اسباب پر رکھی جاتے کہ جبتک کوشش طبیعی
ہر شیئے کی مناسبت سے نکرین حاصل نہو سکے - جب ہم یہہ دیکھتے
ہین کہ دنیا کی خوشی کوشش اور اپنی جسمانی اور عقلی قوا کے
کے ٹھیک استعمال سے حاصل ہو سکتی ہے - تو پھر کیونکر ہم یہہ
کہہ سکتے ہین کہ خدا نے ہمکو محض گوشہ نشین اور ہاتھ پاؤن
کے بیکار رکھنے اور عقل خداداد کے معطل کردینے کو کہا ہی -
نہین ہرگز نہین کہا بلکہ صاف صاف لیس للانسان الا ما سعیٰ
کہدیا ہے جس سے یہہ صاف ظاہر ہے - کہ جبتک انسان
کوشش نکرے وہ چیز کہ جسکی وہ خواہش کرتا ہے حاصل
نہین ہو سکتی - اور جس چیز کی کوشش کرے اوسکو حاصل
ہو جاتی ہے -

انسان جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے اپنی قوت خیال
مین اوس کام کو مقرر کرلیتا ہے اور اپنے دل میں یہہ تصفیہ
کردیتا ہے کہ مجکو فلان کام کرنا ہے پھر عقل اوسکے سامنے وہ
تدابیر پیش کردیتی ہے جس سے وہ کام پورا ہو - تب کوشش
کرتا ہے اور اوسکے حصول کی فکر ہوتی ہے تو وہ کام بھی حاصل
ہو سکتا ہی - اور عمدہ اسباب اوسی چیز کے حاصل ہونیکے ہوتے
ہین - ایک لوہار اپنے لڑکے کو لوہار ہی کے کام سکھانیکا خیال
کرتا ہے - اور اگر یہہ تصفیہ کردے کہ لوہار کا کام سیکھا دون تو
اوسکی عقل اوسکے ساتھ ہے یہہ اسباب پیش کریگی کہ کسطرح

لوہار کا کام بچہ سیکھہ سکتا ہی اوسکو معلوم ہوتا ہے کہ ایک
ہوشیار لوہار کے پاس بیٹھائی اور لوہا گرم کرنے اور اوسکو
صاف کرنے اور موٹا و پتلا کرنیکی ترکیب بتاؤ اوس کے پاس
ایسے اوزار مہیا کرو کہ اس خاص امر مین کارآمد ہون - اگر
تدابیر کو پورا کرے تو انسان کی جسمانی بناوٹ عقلی قوت
بلاشبہہ ایسی ہے کہ اوسکے مضبوبہ کو پورا کردے لیکن اگر
وہ لوہار ارادہ کرکے کوشش نکرے تو کیا اوسکا لڑکا لوہار
بن سکتا ہی ہرگز نہین غرض ہر چیز جسکے حصول کا خیال
کیا جاوے اوسکے واسطے اوسکے مناسب کوشش کا ہونا
بھی ضرور ہے - اگر کوشش کیجاوے تو اوسمین کچھہ شبہہ
نہین وہ حاصل بھی ہوجاویگی +

ہم اپنے مذہب کی ابتدائی حالت کو جو ہمارے واسطے عمدہ
ترین نمونہ ہے دیکھتے ہین کہ خود رسول خدا صلعم اور اور
اکابر اسلام نے کیسی کیسی کوششین کی ہین اور اونکے عمدہ
نتایج حاصل کئے ہین انھون نے اپنے افعال و اقوال سے یہہ
ثابت کردیا ہے کہ کوئی کام بے کوشش کے حاصل نہین ہوسکتا -

دنیا عالم اسباب ہی اسلئے دنیا کی کوئی چیز جبتک
کہ وہ اسباب مہیا نکئے جاوین جنکا وہ نتیجہ ہے حاصل نہین
ہوسکتی - جسنے ہمکو بنایا ہے اوسنے ہمسے یہہ کہدیا ہی
لیس للانسان الا ما سعی پھر یہہ کہا ہے ان اللہ
لم یک مغیرا نعمۃ انعمہا علی قوم حتی یغیروا
ما بانفسہم یہہ وہ کلام ہے کہ ہمکو اپنے عقاید کی
موافق اسمین کلام کرنیکی مجال نہین ہے - ہم اسکی سچائی
اور اصلیت کو مان چکے ہین پھر اوسی کلام مین یہہ بھی
دیکھتے ہین لن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا - اسباب اور اونکے تاثیرات

کی بڑی حقیقت ہی - جیسے آگ جلانیوالی ہے - پانی تہنڈک
پہونچاتا ہی - جب ہمکو کسی چیز کا جلانا یا گرم کرنا مقصود ہو تو
آگ کے ذریعہ سے کرسکتے ہین - اور جب ہمکو آگ کا بجھانا
منظور ہو تو پانی سے بجھا سکتے ہین -

رسول خدا صلعم نے خود اسبابکو مہیا کیا اور کوششین فرمائی
ہین - صحابہ کرام نے کبھی اسبابکو اور کوشش کو بیحقیقت اور بیکار
نہین سمجھا - اگر کوشش اور اسباب فضول تھے تو حضرت صلعم نے
کیون نصیحت و وعظ فرمایا - جہاد اور غزوہ مین خندقین
کھودوائین - نیزہ اور تیرون کا جو اوس زمانہ مین مستعمل تھے
کیون استعمال کیا - اب افسوس اسی کا ہے کہ ہماری قوم نے اس
جہل متین کو چھوڑ دیا اور عزم جزم اور کوشش کو بیحقیقت
جانا نہ ایک مستقل منصوبہ باندہتے ہین نہ اوسکے حصول کی
کوشش کرتے ہین - دنیا مین کامیابی حاصل کرنیکے واسطے
ضرور ہے کہ اول عزم جزم اور پھر کوشش مناسب کیجاوے
تو کامیابی دست بستہ حاضر ہو - ای قوم کے خیرخواہو - اور
ای قوم کے سردارو - اے قوم کے دانشمندو - اور ای قوم کے
سمجھہ بوجھہ والو - خوب دیکھو کہ جو مصیبتین ہمارے اوپر ہین وہ
ہماری ہی کرتوت ہین - اور ہم بھی خود اپنی کوشش سے اونکو
رفع کرسکتے ہین - تم دیکھہ سکتے ہو کہ اس زمانہ مین کس چیز کی
ضرورت ہی - اور کس اسباب سے حاصل ہوسکتی ہے - کیا ہم بغیر ان
اسبابکے مہیا کرنیکی جسے دولت برہتی ہے ہم دولتمند ہوسکتے
ہین - کیا بیغیر ریاضی پڑہے انجینیر ہوسکتے ہین - جبتک ہمکو
عروض و قوافی تقطیع و بحور پر عبور و آشنائی نہو شاعر نہین
بن سکتے +

فلسفہ و ریاضی و طبیعات و آداب و کمشری ان سب علوم مین اگر

کل قوت میسر ہو تو ہم حکیم ہو سکتے ہین کیا بلا قوانین سلطنت کے تعلیم پائے ہم وکیل یا حاکم و جج بن سکتے ہین جبتک ہم تشریح طبیعت نہ سیکھین منجم نہین ہو سکتے - ہم اگر علم فلاحیت مین دستگاہ نہ حاصل کرین زراعت مین پوری ترقی کا میابی نہین ہو سکتے علم موسیقی مین جبتک ہم مشق نہ پیدا کرین تانسین نہین ادا سکتے لہذا ہم بدون فقہ و حدیث و تفسیر مین ملکہ خاص کے پیدا کئے مولوی و مفتی کا مرتبہ حاصل کر سکتے ہین - جبتک ہم حساب نہ جانین محاسب نہین ہو سکتے - جبتک ہم شمشیر زنی و تیر اندازی مین سعی کر کے اپنے آپکو کرتبی نہ بنلوین ہم فوجی افسر و سپاہی نہین کہی جا سکتی - جبتک ہم کو خوش نویسی و کتابت مین مقدرت نہ حاصل ہو ہمایوں رقم خان لقب نہ ملیگا - جبتک ہم معاملات کی درستی و لین دین مین راستی دینا کی حالات سے واقفیت نہ پیدا کرین تجارت مین ترقی نہین ہو سکتی ؛

اسباب و علاج و تشریح و مزاج اشیا و خواص ادویات مین جب ہم کمال پیدا کرین اوسوقت طبیب ہونیکا دعوی پورا کر سکتے ہین - غرض یہہ بات مسلمہ و مانی ہوی ہے کہ بدون محنت و سعی و کوشش کے کوئی فن کوئی دست کاری کوئی حرفت کوئی صنعت کوئی کام دین کا یا دنیا کا ہم پورا نہین کر سکتے -

اب ہم پھر اپنی قوم کے سربرآوردہ اشخاص و حضرات کو اور اپنی قوم کو تکرار کے ساتھ خطاب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اپنی عزت و دولت کے بڑہانے مین سعی و کوشش کو کام مین لاؤ تو غالب یقین نہین بلکہ عین الیقین کے مرتبہ پر یہہ بات ٹہری ہوی ہے کہ جو ارادہ کروگے وہ پورا ہوگا ہمکو اپنے بانی دین متین کا یہہ قول العبد یدبر واللہ یقدر ہ اسباب پر آمادہ کرتا ہے اور ہم خوب مستعدی سے یہہ بات کہہ سکتے ہین - کہ جب ہم اپنی اور اپنی قوم کی ترقی مین کمر ہمت باندہ کر عزم بالجزم کرینگے اور اس کام مین سعی کو اپنا وسیلہ اور توکل الی اللہ کو اوسکا نتیجہ سمجھینگے تو ضرور ہم کامیابی مین اپنا نیزہ بلند اور اپنا قدم برہا ہوا پائینگے +

ہمکو چاہئے کہ اس بارہ مین سب مسلمان ایکدل و متفق ہو کر ارادہ کرین اور اسباب ترقی پر نظر کر کے اونکو حاصل کرین اور اوسکے انجام اور اتمام کو اللہ کی سپرد کرین اور کلام مقدس و مبارک وشاورھم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ کو مضبوط طور سے اپنا ہادی و راہ نما بنا دین گو کسی طرح ممکن نہین ہو سکتا کہ ہم اپنے پچہلے نام اور سربرآوردگی کی موافق یکتائے زمانہ نہ کہائی دین - دیکھو ہماری قوم ہی کے وہ لوگ تہے جنہون نے یونانیون کے فلسفون پر حاشیہ لکہے - ہمارے ہی بھائی تہے جو اپنی یادگار تمام یورپ مین چھوڑ گئے - ہمارے ہی بزرگان دین تہے جو ملک گیری مین بے نظیر گنے جاتے ہین - اگر ہم اونکی نام کو روشن رکھنا چاہین تو فرض ہے کہ ویسی ہی محنت و کوشش کو اپنا دستور و عادت بنا دین اور اپنی علو ہمتی و اولوالعزمی مین جد و جہد کرین تاکہ ہم -

ع میراث پدر خواہی علم پدر آموز کے مصداق ہون - ہمکو لازم و زیبا ہے کہ ہم کاہلی و سستی کو دور کرین اور جہالت کی گہٹا سے نکل کر آفتاب علم کی چمک و روشنی پھیلائین اور دنیا کی دولت کو جائز طریقون سے اپنے قبضہ و تصرف مین لاوین - والسلام علی من اتبع الہدی ؛ اسلام -

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا -